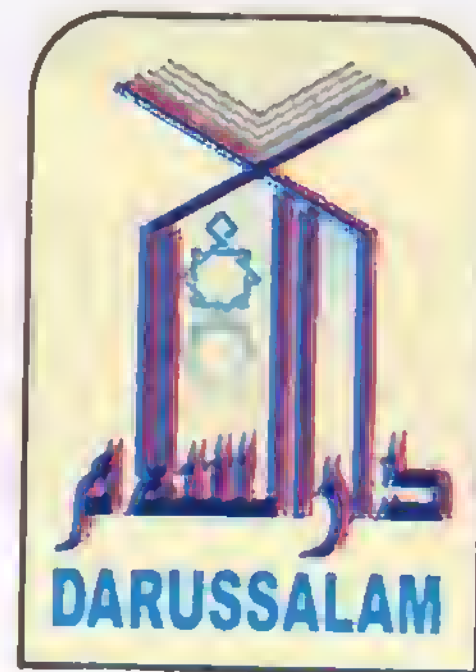


# مکہ مکرمہ کی قدیم و جدید تاریخ اور حجاج کرام کی رہنمائی کے لیے مختصر مگر جامع کتاب

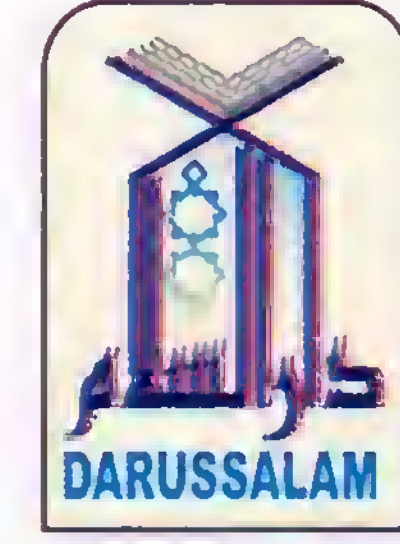


دارالسلام  
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک

مجلد حقوق اشاعت رائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام  
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ  
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض 11416: 4033962-4043432 فون: 00966 1

فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

① طریق مکہ - العليا - الرياض فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945

② شارع البعین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

③ جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270

④ الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 001 713

فیکس: 5632624 فیکس: 7220431

لندن فون: 5202666 0044 208 نیویارک فون: 6255925 001 718

فیکس: 208 5217645 فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36- لورال، سیکرٹریٹ شاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalam.pk E-mail: info@darussalam.pk.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110, 111 مین طارق روڈ (المقابل فی پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalam.pk.com

اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237



# فہرست

13	عرض ناشر
15	مکہ مکرمہ کی اہمیت اور اس کا دینی مقام و مرتبہ
17	مکہ حرم ہے
18	حدود حرم
21	حرم کی عظمت
22	مکہ مکرمہ کے نام
24	مکہ مکرمہ کی افضلیت
27	مکہ مکرمہ کی رہائش
28	کعبہ شریف کی تاریخ
30	کعبہ کی تعمیر
31	ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام کی تعمیر کعبہ
34	قریش کی تعمیر کعبہ
35	نبی کریم ﷺ کا حجر اسود نصب فرمانا
37	عبداللہ بن زبیر کی تعمیر کعبہ
43	واقعہ اصحاب فیل
47	قیامت کے قریب انہدام کعبہ
50	کعبہ کی پاسبانی
54	غلاف کعبہ
54	قبل از اسلام غلاف کعبہ
56	اسلام کے دور میں غلاف کعبہ
58	غلاف کعبہ سعودی دور میں
60	مقام ابراہیم اور اس کی فضیلت





155	سقا اور مردہ کے درمیان سعی کرنا
156	منی کو جانا
157	عرفات کو جانا
158	عرفہ میں وقوف کا مطلب
158	وقوف عرفہ کا حکم
159	وقوف عرفہ کی شرطیں
159	جگہ
159	وقت
160	مزدلفہ کی طرف جانا اور وہاں رات گزارنا
161	کیا مزدلفہ میں رات گزارنے کا حکم کسی سے ساقط ہو سکتا ہے؟
161	مزدلفہ میں رات گزارنے کا حکم
162	مزدلفہ سے منی کو واپسی
163	تحلل اول
163	طواف افاضہ
163	تمتع کرنے والے کے لئے سعی
164	تمتع اور قرآن کرنے والے کے لئے قربانی واجب ہے
165	قربانی کے جانور کی شرطیں
167	قربانی کے دن حج کے کاموں کی ترتیب
168	تحلل اکبر
169	منی کو واپسی
169	رمی کا وقت
169	جمرہ کی رمی کی شرائط
171	مکہ مکرمہ کے بعض خیراتی ادارے اور جامعات
171	رابطہ عالم اسلامی
171	رابطہ کی اہم کمیٹیاں اور بورڈ

138	مُحَصِّر کافدیہ
138	جماع اور اسباب جماع کافدیہ
139	حج کے ارکان اور واجبات
139	حج کے ارکان
139	احرام
139	عرفات میں وقوف
139	طواف افاضہ
139	صفا و مردہ کی سعی
140	حج کے واجبات
140	میقات سے احرام باندھنا
140	عرفات میں غروب شمس تک ٹھہرنا
140	مزدلفہ میں رات گزارنا
141	ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا
141	جمرات کو با ترتیب کنکریاں مارنا
142	سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا
142	طواف وداع
144	عمرہ کے ارکان اور واجبات
144	عمرہ کے ارکان
144	احرام
144	طواف
144	سعی
144	عمرہ کے واجبات
144	حل سے احرام باندھنا
145	بال منڈوانا یا کٹوانا
147	مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بعد حاجی کی ذمہ داریاں



اَوَّلُ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ

((آل عمران: ۹۶))

- 171----- مؤتمر عالم اسلامی
- 171----- مجلس قانون ساز
- 171----- نظامت عامہ
- 172----- فلاحي انجمن برائے حفظ قرآن کریم
- 173----- جامعہ ام القرئ
- 173----- دارالحدیث مکہ مکرمہ
- 174----- اس کے تعلیمی مرحلے
- 174----- مڈل اسکول
- 174----- شعبہ میٹرک
- 174----- مدرسہ دارالحدیث خیریہ اور اس کے تعلیمی مراحل
- 174----- حفظ قرآن کے لئے مدرسہ دارالفائزین
- 174----- مڈل سکول
- 174----- ثانوی تعلیم
- 174----- شعبہ اعلیٰ تعلیم
- 176----- مکہ مکرمہ کی مشہور لائبریریاں
- 176----- حرم لائبریری
- 176----- جنرل لائبریری
- 176----- جامعہ فرقان لائبریری
- 176----- جامعہ ام القرئ لائبریری
- 176----- مکہ لائبریری
- 177----- مکہ مکرمہ کے بعض تاریخی مقامات
- 178----- مصادر و مراجع



## عرض ناشر

یہ کتاب مکہ مکرمہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہے۔ اسے پڑھنے کے بعد قاری کے سامنے اس مقدس شہر کی ایک مکمل تصویر اُجاگر ہو جاتی ہے۔

یہ کتاب مفصل تاریخی بیان نہیں ہے بلکہ ہم نے اس میں صرف ایسے تاریخی واقعات بیان کیے ہیں جن کا مکہ مکرمہ کے وجود تقدس اور دینی مقام و مرتبہ سے براہ راست تعلق ہے۔ اس کتاب میں سب سے پہلے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیے جانے، حرم کی حدود اور اس کی حرمت و احترام کا ذکر کیا گیا ہے۔ پھر مکہ مکرمہ کی فضیلت کے بارے میں احادیث مبارکہ ذکر کی گئی ہیں۔ پھر مکہ مکرمہ کے مختلف نام اور ان کے مطالب بیان کیے گئے ہیں۔ اسی طرح اس میں سیدنا ابراہیم و سیدنا اسماعیل علیہ السلام، مکہ مکرمہ سے ان کے تعلق اور اس کی حرمت و آبادی کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

چونکہ مکہ مکرمہ کا تقدس اور مقام و مرتبہ کعبہ مشرفہ کی بنا پر ہے۔ اس لیے اس کتاب کا سب سے بڑا عنوان ”کعبہ“ ہے۔ اس عنوان کے تحت کعبے کی ابتدا، تعمیر، حضرت ہاجر اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام کا اس سے تعلق، مختلف ادوار میں اس کی تعمیر و تجدید اور اس کی خدمت و حفاظت پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اس کے اطراف و اکناف میں واقع دیگر مقدس مقامات مثلاً: مقام ابراہیم، حجر اسود، حطیم اور ملتزم کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔ ایک لازمی بات تھی کہ برز زمزم کی ابتدا، تجدید، فضیلت اور اس کے پانی کے ساتھ علاج کے بارے میں بھی چند صفحات مخصوص کیے جاتے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا ہے اور اس کے بارے میں ایک زندہ مثال بھی بیان کی گئی ہے۔





## مکہ مکرمہ کی اہمیت اور اس کا مقام و مرتبہ

اس کے بعد اس کتاب میں ”غزوہ فتح مکہ“ کی تفصیل بیان کی گئی ہے کیونکہ مکہ مکرمہ کی تاریخ، اسلام کے مستقبل اور اس کی نشر و اشاعت اور بیت اللہ کی مشرکین سے تطہیر پر اس کے گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

پھر کچھ اہم مقامات ہیں جن کا ذکر کیے بغیر مکہ مکرمہ کی بات پوری نہیں ہو سکتی۔ ان کا مکہ مکرمہ کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے اس لیے ان کا ذکر بھی ضروری تھا۔ مثلاً: جَبَلِ حِرَاءِ، جَبَلِ ثَوْرٍ، مِثْنِیْ، عَرَفَات، وَادِیْ مُحَسَّر، مَسْجِدِ خِیْف اور مُزْدَلِفَہ وغیرہ۔

کتاب کے آخر میں قاری کو حج اور شعائر حج کا بیان بھی پڑھنے کو ملے گا کیونکہ حج کا مکہ مکرمہ کے ساتھ ایک مضبوط تعلق ہے اور حج کی وجہ سے مسلمانوں کے نزدیک مکہ مکرمہ کا ایک خاص مقام و مرتبہ ہے۔

چونکہ مکہ مکرمہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ اور تمام مسلمانوں کے نزدیک بلند مرتبہ اور عظیم الشان ہے اس لیے ہم یہ کتاب پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ ہمارے اس کام کو نیکی اور قرب کا ذریعہ بنائیں گے، اسے قبول فرمائیں گے اور اسے پڑھنے والے مسلمان بھائیوں کے لیے نفع مند بنائیں گے۔

ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں صحیح احادیث ہی بیان کریں اور معتبر روایات ہی ذکر کریں۔ اگر ہم اپنی اس کوشش میں کامیاب رہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہوگا۔

غلام کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر مسئول دارالسلام

مکہ حرام مکہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کو سب شہروں سے زیادہ محبوب ہے۔ مسلمانوں کا تعلق اور ان کی دلی محبت کا مرکز ہے۔ حج کا مرکز اور باہمی ملاقات و تعلقات کی آماجگاہ ہے۔ روزِ اوّل ہی سے اللہ تعالیٰ نے اس کی تعظیم کے پیش نظر اسے حرم قرار دے دیا تھا۔ اس میں ”کعبہ“ ہے جو روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے بنایا جانے والا سب سے پیلا گھر ہے۔ اس قدیم گھر کی وجہ سے اس علاقے کو ”حرم“ کا درجہ ملا ہے اور اس کا حج کو امن و امان حاصل ہے۔ حتیٰ کہ یہاں کے درختوں اور دوسری خورد و نباتات کو بھی کاٹنا نہیں جاسکتا۔ یہاں کے پرندوں اور جانوروں کو ڈرا کر بھگایا نہیں جاسکتا۔ اس جگہ کا ثواب دوسرے مقامات سے کئی گنا افضل ہے۔ یہاں کی ایک نماز ایک لاکھ نماز کا درجہ رکھتی ہے۔ مکہ مکرمہ کو عظمت، حرمت اور امان سب کچھ کعبہ کی برکت سے ملا ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا﴾

”جو شخص اس (حرم) میں داخل ہو جائے امن والا ہے۔“<sup>①</sup>

اللہ تعالیٰ نے اس کی عظمت و تقدس کے اظہار کے لیے اس کی قسمیں اٹھائی ہیں۔

﴿لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾

”مجھے اس شہر کی قسم ہے“<sup>②</sup>

① سورة آل عمران: ۹۷. ② سورة البلد: ۱.



رسول اللہ ﷺ نے اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا: ”اللہ کی قسم! تو اللہ تعالیٰ کی زمین میں بہترین جگہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو محبوب ترین ہے۔ اگر مجھے تجھ سے زبردستی کھانا نہ جاتا تو میں کبھی نہ نکلتا۔“<sup>①</sup>

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اخْتَارَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ الْبِلَادَ فَاحَبَّ الْبُلْدَانِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ الْبَلَدُ الْحَرَامُ

”اللہ تعالیٰ نے شہروں کو چنا تو سب سے زیادہ ”بلد حرام“ کو پسند فرمایا۔“<sup>②</sup>

## مکہ حرام ہے

مکہ مکرمہ کو ”بلد حرام“ کہا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی حدیث مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ مکہ مکرمہ آسمان و زمین کی پیدائش کے وقت ہی سے حرم ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ کو مکہ کی فتح عطا فرمائی تو رسول اللہ ﷺ خطاب فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان فرمائی، پھر فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ میں ہاتھیوں کو آنے سے روک دیا تھا لیکن اب اپنے رسول اور مومنین کو مکہ پر قابض فرما دیا ہے۔ مجھ سے پہلے مکہ مکرمہ کسی کے لیے حلال نہیں ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لیے حلال ہوگا۔ میرے لیے بھی کچھ

① مسند احمد ۴/۳۰۵، جامع ترمذی، حدیث: ۳۹۲۵، سنن ابن ماجہ، حدیث: ۳۱۰۸

② شعب الایمان، بیہقی، حدیث: ۳۷۴۰، نیز دیکھیے: تحقیق شعب الایمان، حدیث: ۳۴۶۵، مطبوعہ ہندوستان۔





# حرم کی عظمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا﴾

”جو شخص اس حرم میں داخل ہو جائے وہ امن والا ہو جاتا ہے۔“<sup>①</sup>

اس آیت میں پورا حرم مراد ہے۔ جب کوئی خوفزدہ شخص حدود حرم میں داخل ہو جائے تو وہ ہر قسم کے خطرے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ دور جاہلیت میں بھی صورت حال یہی تھی۔

اگر کوئی شخص کسی کو قتل کر کے حرم میں چلا جاتا تو مقتول کا بیٹا اسے دیکھ کر بھی کچھ نہیں کہتا تھا بلکہ حرم سے اس کے نکلنے کا انتظار کرتا تھا۔<sup>②</sup>

البتہ اس بات پر اجماع ہے کہ اگر کوئی شخص حرم کے اندر جرم کرے تو اسے امن حاصل نہ ہوگا کیونکہ اس نے حرم کی بے حرمتی کی ہے۔ ہاں اگر جرم حرم سے باہر کرے پھر حرم میں چلا جائے تو اس کو تنگ کیا جائے گا۔ پھر جب وہ حرم سے باہر نکلے گا تو اس پر حد لگائی جائے گی۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (فتویٰ) منقول ہے کہ جو شخص کوئی جرم کر کے بیت اللہ کی پناہ حاصل کرے تو اسے امن حاصل ہو جائے گا اور کسی کو اجازت نہیں کہ اس کو کوئی مزادے۔ جب وہ حرم سے نکلے گا تو پھر اسے حد لگائی جائے گی۔<sup>③</sup>

① سورة آل عمران: ۹۷۔ ② تفسیر ابن کثیر آیت مذکورہ۔

③ مثير الغرام الساكن، ابن جوزی۔

